

Freebooks.pk

Free Notes • Past Papers • Guides for Students

مطالعہ پاکستان — جماعت بارہویں (2nd Year، PECTAA بورڈ)

باب 6

پاکستان کے وسائل اور معاشی ترقی

Pakistan's Resources and Economic Development



پاکستان کے وسائل اور معاشی ترقی

یہ باب پاکستان میں معاشی ترقی اور افرادی قوت، معدنی وسائل کی اقسام و مقام، کان کنی کی صنعت کو درپیش مسائل، توانائی کے قابل تجدید و غیر قابل تجدید وسائل، پاکستان کی بڑی صنعتوں (چینی، سیمنٹ، ٹیکسٹائل، کھاد، سیٹیل، آٹوموبائل)، گھریلو و چھوٹی صنعتوں، صنعتی اسٹیٹس اور زونز، جزوی روزگاری و بے روزگاری کے اثرات، خواندگی و ہنرمندی و تربیت کے کردار، سیاحت بطور صنعت اور پاکستان کی بین الاقوامی تجارت پر مشتمل ہے۔

اس باب کا مقصد طلبہ کو پاکستان کے معاشی وسائل، صنعتی ڈھانچے اور ملکی و بین الاقوامی تجارت کے تصورات سے روشناس کرانا اور معاشی ترقی میں ان کے کردار کو سمجھانا ہے۔

تدریسی مقاصد

- پاکستان میں معاشی ترقی اور افرادی قوت پر تبادلہ خیال کر سکیں
- پاکستان میں معاشی وسائل کی اقسام اور تقسیم کی وضاحت کریں نیز قومی صنعت اور معیشت میں ان کی اہمیت کو بیان کر سکیں
- پائیدار اقتصادی ترقی کے لیے پاکستان کی کان کنی کی صنعت کو درپیش چیلنجز، ماحولیاتی اثرات اور حفاظتی اقدامات کی چھان بین کر سکیں
- پاکستان میں دستیاب توانائی کے مختلف وسائل کا اندازہ لگانا جس میں قابل تجدید اور غیر قابل تجدید دونوں ذرائع جیسے پن بجلی، ہوا، شمسی توانائی اور بائیو فیول شامل ہیں اور ان کے فوائد و نقصانات کا جائزہ لے سکیں
- پاکستان کی اہم صنعتوں جیسے چینی، سیمنٹ، کپاس، کھاد اور سیٹیل کو جانچ سکیں اور ان کی مقامی تقسیم، اہمیت اور مسائل کو ان کے معاشی، ماحولیاتی اور سماجی اثرات کے حوالے سے جانچ سکیں
- پاکستان میں گھریلو اور چھوٹی صنعتوں کا تجزیہ کر سکیں
- حکومت کی زیر قیادت صنعتی اسٹیٹس اور زونز کے حوالے سے صنعتوں کے لیے حکومتی پالیسیوں کے مؤثر ہونے کا جائزہ لے سکیں
- جزوی روزگاری اور بے روزگاری کے اثرات کا تجزیہ کر سکیں
- پاکستان کی ترقی میں خواندگی، مہارت کی ترقی اور تربیت کے کردار کی نشان دہی کر سکیں
- پاکستان میں ایک صنعت کے طور پر سیاحت کی اہمیت کا تجزیہ کریں جس میں ریونیو جنریشن کے اعداد و شمار مددگار ثابت ہوتے ہیں؛ کسی مخصوص علاقے کے ساتھ ساتھ پورے ملک کی معاشی ترقی میں اس کا کردار بیان کریں



- پاکستان کی بین الاقوامی تجارت (درآمدات اور برآمدات) اور پاکستان کی معیشت پر اس کے اثرات پر تبادلہ خیال کر سکیں
- پاکستان کی بندرگاہوں اور خشک گودیوں کی اہمیت بیان کر سکیں

کلیدی تصورات

معاشی ترقی اور افرادی قوت

کسی ملک کی معیشت میں ایک مخصوص مدت کے دوران اشیا اور خدمات کی پیداوار میں اضافہ معاشی ترقی کہلاتا ہے۔ یہ عموماً حقیقی مجموعی ملکی پیداوار (GDP) یا مجموعی قومی پیداوار (GNP) میں اضافے کے ذریعے جانی جاتی ہے جو معیارِ زندگی میں بہتری اور آمدنی میں اضافے کو ظاہر کرتی ہے۔ پاکستان کے اقتصادی سروے 2024-25 کے مطابق پاکستان کی معیشت نے مالی سال 2025 میں جی ڈی پی کی شرح نمو 2.68 فی صد حاصل کی جس کی وجہ صنعتی ترقی 4.8 فی صد، خدمات 2.9 فی صد اور زراعت میں ترقی 0.56 فی صد رہی؛ فی کس آمدنی قریباً 1824 امریکی ڈالر سالانہ ہے۔

موجودہ دور میں ملک کو مہنگائی، بڑی صنعتوں کی پیداوار میں اتار چڑھاؤ، بڑھتی ہوئی بے روزگاری اور مالیاتی خسارے جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ زراعت پاکستان کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے جس کی ترقی میں جدت کی ضرورت ہے۔ ترسیلاتِ زر میں بہتری اور آئی ایم ایف کے ساتھ معاہدوں کے تحت جاری مالیاتی اصلاحات معاشی استحکام کے لیے امیدوار ہیں؛ پائیدار معاشی ترقی کے لیے صنعتی اصلاحات، سرمایہ کاری اور برآمدات بڑھانے کی ضرورت ہے۔

پاکستان اقتصادی سروے 2024-25 کے مطابق پاکستان کی افرادی قوت قریباً 83.1 ملین ہے جس کی شرکت کی شرح قریباً 46.3 فی صد ہے۔ بے روزگاری کی شرح 7.1 فی صد ہے جو انسانی وسائل کے نمایاں کم استعمال کی عکاسی کرتی ہے۔ شعبہ جاتی تقسیم میں زراعت قریباً 37 فی صد، خدمات قریباً 37 فی صد اور صنعت کا شعبہ قریباً 20 فی صد افرادی قوت کو روزگار دیتا ہے۔ حکومت بیرون ملک ملازمتوں کے فروغ اور ان میں خواتین کارکنوں کی شرکت بڑھانے پر بھی زور دے رہی ہے۔

پاکستان میں معدنی وسائل کی اقسام اور مقام

قیمتی معدنیات اور دیگر اشیا کو زمین سے نکالنے کے عمل کو کان کنی (Mining) کہتے ہیں۔ پاکستان میں معدنی وسائل کے وسیع ذخائر موجود ہیں لیکن تربیت یافتہ افراد کی کمی، مالی حالات اور جدید ٹیکنالوجی کی عدم دستیابی کی وجہ سے ان سے بھرپور فائدہ نہیں اٹھایا جاسکتا۔ ملک میں معدنیات کی ترقی کے لیے پٹرولیم اور قدرتی وسائل کی وزارت ذمہ دار ہے۔ معدنیات کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے: دھاتی (لوہا، تانبا، کرومائیٹ وغیرہ) اور غیر دھاتی (خوردنی نمک، چوڑے کاپتھر، کونڈ، سنگ مرمر اور جیسم وغیرہ)۔



خام لوہا (Iron Ore): بلوچستان میں چاغی، نوکنڈی، دالندین اور مستونگ؛ پنجاب میں کالا باغ، پکڑوال اور چنیوٹ؛ خیبر پختونخوا میں چترال، دیر، ہزارہ اور نوشہرہ کے علاقوں سمیت دیگر اضلاع؛ سندھ میں تھرپارکر، بدین اور ٹھٹھہ کے علاقوں میں خام لوہے کی کان کنی ہوتی ہے۔

کونلہ (Coal): پنجاب اور خیبر پختونخوا میں فیکٹریوں، اینٹوں کے بھٹوں اور توانائی کے شعبوں میں استعمال ہوتا ہے۔ کونلے کے بڑے ذخائر تھر کے صحرا (سندھ) میں واقع ہیں؛ دیگر علاقوں میں پنجاب کا سالٹ رینج، بلوچستان میں کھوسٹ، شاہرگ اور ہرنائی، اور خیبر پختونخوا میں ہنگو، درہ آدم خیل (کوہاٹ) اور چراٹ (نوشہرہ) شامل ہیں۔

چٹانی نمک (Rock Salt): پنجاب کے سالٹ رینج میں کان کنی ہوتی ہے۔ کھیوڑہ سالٹ مائن (جہلم) سب سے بڑی اور قدیم کان ہے اور اپنے رقبے و ذخائر کے لحاظ سے دنیا کی دوسری بڑی نمک کی کان شمار کی جاتی ہے۔ دیگر کانیں کالا باغ (میانوالی)، وڑچھ (خوشاب) اور نورپور (چکوال) میں واقع ہیں؛ خیبر پختونخوا میں کوہاٹ سے بھی نمک کی کان کنی ہوتی ہے۔

قدرتی گیس (Natural Gas): سستا اور صاف ستھرا ذریعہ ہے، گھریلو و صنعتی ضروریات، کھاد سازی اور تھرمل بجلی کی پیداوار میں استعمال ہوتی ہے۔ اہم گیس فیلڈز میں بلوچستان کے سوئی، اوچ، پیرکوہ اور مزارانی؛ سندھ کے ماڑی، قادرپور، ساون اور کندھ کوٹ؛ پنجاب کے اڈھی، ڈھوڈک اور توت گیس فیلڈز؛ اور خیبر پختونخوا میں کوہاٹ و بنوں کے اضلاع شامل ہیں۔ پاکستان میں قدرتی گیس 1952ء میں سوئی کے مقام (ضلع ڈیرہ بگٹی، صوبہ بلوچستان) سے دریافت ہوئی اور یہ دنیا کے بڑے ذخائر میں شمار ہوتی ہے۔

معدنی تیل (Mineral Oil): پاکستان میں 1961ء میں آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کارپوریشن (OGDC) کا قیام عمل میں آیا۔ معدنی تیل خام تیل (Crude Oil) کی صورت میں حاصل ہوتا ہے جسے ریفائنریز میں صاف کر کے پٹرول، ڈیزل، مٹی کا تیل، پلاسٹک اور موم بتیاں جیسی مصنوعات حاصل کی جاتی ہیں؛ یہ لوشن، کولڈ کریم اور دیگر کاسمیٹکس میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ پاکستان میں خام تیل بنیادی طور پر سطح مرتفع پوٹھوہار (پنجاب) میں اٹک و چکوال، سندھ میں بدین و حیدرآباد، اور بلوچستان میں سوئی و مزارانی کے علاقوں سے نکلتا ہے۔

کرومائیٹ (Chromite): کرومائیٹ بیج کرزر مبادلہ کمایا جاتا ہے۔ کرومائیٹ دھات کرومائیٹ سے حاصل ہوتی ہے جو ہائی اسپیڈ مشینوں اور فوٹو گرافی کے آلات بنانے میں کام آتی ہے۔ پاکستان میں کرومائیٹ زیادہ تر بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں پایا جاتا ہے، جس کے بڑے ذخائر مسلم باغ اور شمالی وزیرستان جیسے علاقوں میں موجود ہیں۔

تانبا (Copper): بجلی کی تاریں بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔ پاکستان میں تانبے کی کان کنی بنیادی طور پر بلوچستان کے ضلع چاغی میں ہوتی ہے جہاں تانبے اور سونے کے بڑے ذخائر موجود ہیں؛ ریکوڈک، سینڈک اور نوک کنڈی اہم مقامات ہیں۔



گندھک (Sulphur): قدرتی طور پر پایا جانے والا چمکدار پیلے رنگ کا غیر دھاتی عنصر ہے جو کھادوں کے علاوہ گولہ بارود، ماچس اور کیڑے مار ادویات میں استعمال ہوتا ہے۔ پاکستان میں گندھک کے ذخائر بنیادی طور پر ضلع چاغی (بلوچستان) کے علاوہ کوہاٹ، ڈیرہ غازی خان، میانوالی اور راولپنڈی کے اضلاع میں پائے جاتے ہیں۔

جسٹم (Gypsum): جسٹم کے استعمال سے زمین کی زرخیزی برقرار رہتی ہے جس سے پودوں کی جڑیں بہتر نشوونما پاتی ہیں اور فصل بہتر ہو جاتی ہے۔ یہ سیمنٹ کی صنعت، پلاسٹر آف پیرس، سلفیورک ایسڈ اور امونیم سلفیٹ بنانے کے کام آتا ہے۔ پاکستان میں جسٹم کی کانیں خیبر پختونخوا، پنجاب اور بلوچستان میں موجود ہیں؛ اہم علاقوں میں ضلع کوہاٹ، سالٹ ریج میں ڈنڈوٹ/کھیوڑہ اور سلیمان ریج (بارکھان، ڈیرہ غازی خان) شامل ہیں۔

سنگ مرمر (Marble) اور چونے کا پتھر (Limestone): پاکستان میں اعلیٰ معیار کے سنگ مرمر اور گرینائیٹ کے وسیع ذخائر ہیں جن میں زیادہ تر خیبر پختونخوا (چمند، بونیر، سوات اور چترال) اور بلوچستان (چاغی اور خضدار) میں پائے جاتے ہیں، جبکہ کچھ ذخائر گلگت بلتستان اور آزاد جموں و کشمیر میں بھی موجود ہیں۔ چونے کا پتھر چاروں صوبوں میں وافر مقدار میں پایا جاتا ہے، خصوصاً سالٹ ریج (پنجاب)، سلیمان ریج (بلوچستان/پنجاب) اور کیرتھر پہاڑ (سندھ) میں، اور بنیادی طور پر سیمنٹ کی صنعت میں استعمال ہوتا ہے۔ پاکستان میں معدنی وسائل کی ترقی کے لیے 1974ء میں پاکستان معدنی ترقیاتی کارپوریشن (PMDC) کا قیام عمل میں لایا گیا۔

قومی صنعت و معیشت میں معدنیات کی اہمیت اور کان کنی کی صنعت کو درپیش مسائل

معدنیات روزگار اور ملکی معیشت کی ترقی کا اہم ذریعہ ہیں۔ پیٹرول اور قدرتی گیس نقل حمل کے ایندھن، کوندہ اور گیس کھانا پکانے و حرارت کے لیے، جبکہ معدنیات بجلی کی پیداوار و ترسیل، زرع و صنعتی مشینری، تعمیرات (بحری، پتھر، سنگ مرمر) اور زیورات کی تیاری میں استعمال ہوتی ہیں۔ نایاب معدنیات کی عالمی طلب بھی معاشی ترقی کا باعث ہے۔

کان کنی کی صنعت کو ماحولیاتی و موسمیاتی دباؤ، تجارتی جنگوں، جغرافیائی سیاست، غیر یقینی طلب اور تیزی سے بدلتی ٹیکنالوجی جیسے عالمی چیلنجز کے علاوہ زیر زمین کان کنی میں ملازمین کی صحت و حفاظت کے خطرات، سیاسی عدم استحکام، جدید مشینری کے لیے زیادہ زر مبادلہ، تربیت و دیکھ بھال کی مہارت کی کمی، حادثات کی صورت میں مالی تحفظ کے مؤثر نظام کا فقدان اور آب و ہوا کی تبدیلی جیسے مسائل درپیش ہیں۔ کان کنی کی طویل مدتی پائیداری کے لیے تربیت یافتہ ماہرین، بہتر ذرائع آمد و رفت اور جدید مشینری کی فراہمی ضروری ہے۔

پاکستان میں توانائی کے دستیاب وسائل

توانائی کے وسائل کو دو اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے: غیر قابل تجدید اور قابل تجدید۔ غیر قابل تجدید وسائل (کوندہ، قدرتی گیس، تیل اور جوہری توانائی) ایک بار استعمال ہونے کے بعد دوبارہ حاصل نہیں کیے جاسکتے۔ تھرمل بجلی گھر



گیس، تیل اور کونلے کے استعمال سے چلتے ہیں؛ کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی (K-Electric) کراچی میں سب سے بڑا تھرمل پلانٹ چلاتی ہے، جبکہ گدو، جامشورو، ملتان، ساہیوال، فیصل آباد، مظفر گڑھ اور سکھر سمیت دیگر مقامات پر بھی اہم پیداواری یونٹ قائم ہیں۔

پاکستان میں پہلا ایٹمی پاور پلانٹ کراچی نیوکلیئر پاور پلانٹ (KANUPP) کراچی میں لگایا گیا؛ دوسرا ایٹمی بجلی گھر چشمہ نیوکلیئر پاور پراجیکٹ (ضلع میانوالی، پنجاب) کے نام سے قائم کیا گیا جو صنعتی استعمال کے لیے بھی توانائی پیدا کر رہا ہے۔

قابل تجدید توانائی قدرتی ذرائع سے حاصل ہوتی ہے اور استعمال کے بعد دوبارہ حاصل ہو جاتی ہے، جیسے پن بجلی، شمسی توانائی، ہوائی توانائی اور بایو گیس۔ پن بجلی کے لیے پاکستان کا شمالی و شمال مغربی پہاڑی علاقہ موزوں ہے؛ تریلا ڈیم (دریائے سندھ) پن بجلی کی پیداوار کا سب سے بڑا منصوبہ ہے، غازی بروٹھا پراجیکٹ بھی دریائے سندھ پر تریلا کے قریب بنایا گیا ہے، منگلا ڈیم (دریائے جہلم) تیسرا بڑا ذریعہ ہے، اور وارسک ڈیم دریائے کابل پر تعمیر کیا گیا ہے؛ مالاکنڈ اور درکنی کے پن بجلی منصوبے بھی اہم ہیں۔

شمسی توانائی (Solar Power) سورج سے حاصل ہونے والی سستی اور ماحول دوست توانائی ہے؛ چین اور پاکستان کا مشترکہ شمسی توانائی منصوبہ بہاول پور (پنجاب، قائد اعظم سولر پارک) میں واقع ہے۔ ہوائی توانائی (Wind Power) ونڈل کے ذریعے تیز ہوا کو بجلی میں بدلتی ہے۔ بایو گیس نامیاتی مرکبات سے آکسیجن کی غیر موجودگی میں پیدا ہوتی ہے اور گھریلو چولہے و جنریٹر چلانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

غیر قابل تجدید وسائل زیادہ توانائی مہیا کرتے اور بھاری منافع دیتے ہیں لیکن آلودگی (کاربن ڈائی آکسائیڈ، سلفر ڈائی آکسائیڈ)، موسمیاتی تبدیلی اور سموگ جیسے مسائل پیدا کرتے ہیں۔ قابل تجدید وسائل ماحول دوست ہیں، روزگار پیدا کرتے ہیں اور توانائی کی قیمتیں مستحکم رکھتے ہیں، لیکن ان کا بنیادی ڈھانچہ بنانا مہنگا اور وقت طلب ہے، اور سولر پینل کی ری سائیکلنگ ایک مسئلہ ہے۔

پاکستان کی بڑی صنعتیں

چینی کی صنعت (Sugar Industry): پاکستان شوگر ملز ایسوسی ایشن (PSMA) کے مطابق ملک میں تقریباً 89 شوگر ملیں کام کر رہی ہیں، زیادہ تر پنجاب اور سندھ میں گنے کی کاشت کے علاقوں میں۔ سیمنٹ کی صنعت (Cement Industry) کے لیے چونے کا پتھر اور چسپم ضروری ہیں؛ کلرکھار (چکوال) اس صنعت میں مرکزی اہمیت رکھتا ہے، جبکہ ڈیرہ غازی خان، کراچی، جہلم، حیدرآباد اور میانوالی میں بھی سیمنٹ کے کارخانے موجود ہیں۔



کپڑے کی صنعت (Textile Industry): کپاس زیادہ تر پنجاب اور سندھ میں (کم مقدار میں خیبر پختونخوا و بلوچستان میں بھی) کاشت ہوتی ہے۔ یہ پاکستان کی سب سے بڑی صنعت ہے، سب سے زیادہ زر مبادلہ کماتی ہے اور برآمدات میں نمایاں حصہ رکھتی ہے؛ فیصل آباد، حیدرآباد اور کراچی اس کے بڑے مراکز ہیں۔ کھاد کی صنعت (Fertilizer Industry) میں فوجی فریٹلائزر، اینگرو فریٹلائزر اور داؤدہر کو لیس فریٹلائزر جیسے بڑے کارخانے شامل ہیں؛ یوریا سب سے زیادہ پیدا کی جانے والی کھاد ہے، اور لاہور، ملتان اور دیگر مقامات پر کارخانے قائم ہیں۔

سٹیل کی صنعت (Steel Industry) جی ڈی پی، روزگار اور برآمدات میں حصہ ڈالتی ہے اور تعمیرات، نقل و حمل، مشینری اور برقی آلات کی صنعتوں کو خام مال فراہم کرتی ہے۔ آٹوموبائل کی صنعت (Automobile Industry) کارپیں، ٹرک، بس، ٹریکٹر اور موٹر سائیکل تیار کرتی ہے؛ کراچی، حیدرآباد، لاہور، گوجرانوالہ اور گجرات اس کے اہم مراکز ہیں۔

صنعتوں کی اہمیت: معاشی استحکام، روزگار کے موقع، غیر ملکی سرمایہ کاری، برآمدی صلاحیت میں اضافہ، جدت، زرعی پیداوار میں بہتری اور دفاعی پیداوار میں خود انحصاری۔ صنعتوں کو توانائی کے بحران اور مہنگی بجلی و گیس، حکومتی پالیسیوں میں مسلسل تبدیلی، فرسودہ مشینری (خصوصاً ٹیکسٹائل میں)، بلند شرح سود و افراط زر، ناکافی ٹرانسپورٹ نظام، تربیت یافتہ افرادی قوت کی کمی اور تحقیق و ترقی میں ناکافی سرمایہ کاری جیسے مسائل درپیش ہیں۔

گھریلو چھوٹی صنعتیں اور صنعتی اسٹیٹس و زونز

گھریلو صنعت (Cottage Industry) سے مراد وہ صنعت ہے جو ہنرمند افراد چھوٹے پیمانے پر اپنے گھروں میں کرتے ہیں، جیسے کھیلوں کا سامان، جیوری اور سجاوٹی اشیاء اور چینی کے برتن بنانا؛ اس سے وابستہ اکثر لوگ دیہات یا چھوٹے قصبوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ چھوٹی صنعتیں (Small Industries) مقامی روایتی دستکاریوں کے فروغ اور روزگار کے مواقع فراہم کرتی ہیں، جیسے بجلی کے چھوٹے آلات اور بیکری کی اشیاء بنانا؛ برآمدات کے لحاظ سے یہ شعبہ بہت اہم ہے۔

صنعتی علاقے (Industrial Estates) اور خصوصی اقتصادی زونز (SEZs) پیداوار اور روزگار بڑھانے کے مراکز ہیں؛ حکومت انہیں بجلی کی فراہمی، بنیادی انفراسٹرکچر اور سرمایہ کاری دوست پالیسیوں جیسی مراعات فراہم کرتی ہے۔ فیصل آباد انڈسٹریل اسٹیٹ، کراچی انڈسٹریل ایریا اور لاہور کے صنعتی مراکز نمایاں ہیں؛ سی پیک (CPEC) کے تحت بھی کئی نئے SEZs قائم کیے جا رہے ہیں۔ ان کے فوائد میں نئی صنعتی اکائیوں کا قیام، روزگار کے مواقع، برآمدات میں اضافہ اور سرمایہ کاروں کے لیے بہتر سہولیات شامل ہیں۔



جزوی روزگاری اور بے روزگاری کے اثرات

روزگار سے مراد وہ عمل ہے جس میں کسی فرد کو کسی تنظیم یا آجر کی جانب سے مخصوص کام انجام دینے کے بدلے تنخواہ یا اجرت دی جاتی ہے۔ جزوی روزگار (Underemployment) وہ حالت ہے جس میں کارکن کو اس کی خواہش کے برعکس مقررہ گھنٹوں سے کم وقت کے لیے کام دیا جاتا ہے اور اسی مناسبت سے کم اجرت ملتی ہے۔ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کے مطابق بے روزگاری (Unemployment) وہ حالت ہے جب کوئی شخص کام کرنے کا خواہش مند اور اہل ہونے کے باوجود روزگار سے محروم ہو۔

بے روزگاری کے اثرات میں کم خود اعتمادی و نفسیاتی دباؤ، رہائش کے مسائل، بچوں کی تعلیم میں رکاوٹ، امیرو غریب کے درمیان فرق میں اضافہ، سماجی بے چینی و عدم اطمینان اور غربت میں اضافہ شامل ہیں۔

خواندگی، ہنرمندی اور تربیت کا ملکی ترقی میں کردار

خواندگی ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے: یہ افراد کی لیبر مارکیٹ میں قدر بڑھاتی ہے، صلاحیتوں کو وسعت دیتی ہے، غربت میں کمی لاتی ہے، پائیدار ترقی پر مثبت اثر ڈالتی ہے اور لوگوں کو بااختیار بناتی ہے۔

ہنرمندی سہید ازاری صلاحیت اور اشیاء و خدمات کے معیار میں بہتری آتی ہے، خام مال کا ضیاع کم ہوتا ہے، کام کی جگہ پر حفاظت بہتر ہوتی ہے اور تنقیدی سوچ کی صلاحیت پروان چڑھتی ہے۔ تربیت سہید اوار و منافع میں اضافہ، کام میں جدت، ملازمین کی بہتر کارکردگی اور کاروباری اہداف کا حصول ممکن ہوتا ہے۔

پاکستان میں ایک صنعت کے طور پر سیاحت کی اہمیت

سیاحت سیر و تفریح اور صحت افزائی کے ساتھ ساتھ مقامی آبادی اور ملکی معیشت کو بھی تقویت دیتی ہے۔ اقتصادی ترقی: سیاحت مہمان نوازی، نقل حمل، کھانے کی خدمات اور دستکاری جیسے شعبوں میں روزگار پیدا کرتی ہے اور اس سے حاصل آمدنی بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں استعمال ہو کر دیہی و دور دراز علاقوں میں معیار زندگی بہتر بناتی ہے۔

مہم جوئی کی جستجو: پاکستان میں کوہیمائی اور بیر اگلائڈنگ جیسی سرگرمیوں کے لیے بہترین ماحول موجود ہے جو غیر ملکی سیاحوں کے ساتھ مقامی گائیڈز اور معاون عملے کے لیے بھی روزگار پیدا کرتا ہے۔ تجارتی سرگرمیاں: سیاحت میں فیملی ٹورازم اور ثقافتی سیاحت (تاریخی یادگاروں، عجائب گھروں اور ثقافتی مقامات کی سیر) شامل ہیں جو معاشی ترقی میں کردار ادا کرتی ہیں۔



ریونیو جنریشن: تاریخی و تفریحی مقامات کی سیاحت سے روزگار اور ملکی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے، غیر ملکی سیاحوں سے زرِ مبادلہ حاصل ہوتا ہے اور معیشت مستحکم ہوتی ہے۔ پاکستان میں تمام مذاہب کے پیروکاروں کے لیے قابل دید تاریخی مقامات موجود ہیں۔

تجارت: اقسام، اہمیت اور پاکستان کی برآمدات و درآمدات

تجارت اشیا اور خدمات کے رضاکارانہ تبادلے کو کہا جاتا ہے۔ اس کی دو اقسام ہیں: ملکی تجارت (Domestic Trade) جس میں کسی ملک کی جغرافیائی حدود کے اندر افراد، اداروں اور صوبوں کے مابین لین دین ہوتا ہے؛ اور بین الاقوامی تجارت (International Trade) جس میں دو یا زائد ممالک کے مابین اشیا و خدمات کا تبادلہ ہوتا ہے۔ بیرون ملک مال بھیجنا برآمدات (Exports) اور دوسرے ممالک سے منگوانا درآمدات (Imports) کہلاتا ہے؛ درآمدات کے برآمدات سے زیادہ ہونے کی صورت میں تجارتی خسارہ پیدا ہوتا ہے۔

پاکستان کی اہم برآمدات میں کپاس اور اس سے بنی اشیا (ہوزری، سِلے ہوئے کپڑے)، چاول، چینی، کھیلوں کا سامان، بجلی کا سامان، جراحی کے آلات، قالین، چمڑے کے جوتے اور دیگر مصنوعات، مچھلی، پھل اور سبزیاں شامل ہیں جو مشرق وسطیٰ، یورپ، امریکا اور وسطی ایشیائی ممالک کو برآمد کی جاتی ہیں۔ اہم درآمدات میں پیٹرولیم مصنوعات، دفاعی سامان، لوہا و سٹیل، کیمیائی کھاد، خوردنی تیل، ادویات، چائے اور کاغذ شامل ہیں جو یورپی، ایشیائی، مشرق وسطیٰ کے ممالک، امریکا اور روس سے درآمد کی جاتی ہیں۔

تجارت عالمی اقتصادی ترقی، غربت میں کمی اور معیار زندگی کی بہتری کا اہم محرک ہے؛ یہ صارفین کے لیے قیمتیں کم کرتی، جدت کو فروغ دیتی اور روزگار کے موقع پیدا کرتی ہے۔ پاکستان کی اہم بندرگاہوں میں کراچی پورٹ، پورٹ قاسم اور گوادر پورٹ شامل ہیں؛ گوادر پورٹ دنیا کی گہری بندرگاہوں میں سے ایک ہے اور سی پیک (CPEC) کے تحت اہم تجارتی مرکز ہے۔ ملک کی قریباً ساری تجارت بحری راستے سے ہوتی ہے اور پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن (مرکزی دفتر کراچی) اس میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

پاکستان کی ڈرائی پورٹس اندرون ملک کسٹمز مراکز کے طور پر کام کرتی ہیں جو بڑے صنعتی شہروں کو کراچی و گوادر کی بندرگاہوں سے جوڑ کر کارگو اینڈ لنگ کو تیز کرتی ہیں؛ کراچی، لاہور، فیصل آباد، ملتان، سیالکوٹ، راولپنڈی، پشاور اور کوئٹہ سمیت مختلف مقامات پر ڈرائی پورٹس قائم ہیں جن سے تجارتی سرگرمیاں بڑھتی ہیں، ٹرانسپورٹ کے اخراجات کم ہوتے ہیں اور بندرگاہوں پر بوجھ کم ہوتا ہے۔

اہم تعریفات

معاشی ترقی کی تعریف کریں۔



کسی ملک کی معیشت میں ایک مخصوص مدت کے دوران اشیا و خدمات کی پیداوار میں اضافے کو معاشی ترقی کہتے ہیں، جو عموماً GDP یا GNP میں اضافے سے ظاہر ہوتی ہے۔

کان کنی کی تعریف کریں۔
قیمتی معدنیات اور دیگر اشیا کو زمین سے نکالنے کے عمل کو کان کنی کہتے ہیں۔

قابل تجدید توانائی سے کیا مراد ہے؟
وہ توانائی جو قدرتی ذرائع سے حاصل ہوتی ہے اور استعمال کے بعد دوبارہ حاصل ہو جاتی ہے، جیسے پن بجلی، شمسی اور ہوائی توانائی۔

صنعت کی تعریف کریں۔
ایک معاشی سرگرمی جس کا بنیادی تعلق اشیا و خدمات کی پیداوار سے ہے، جیسے سیٹیل کی صنعت، کان کنی کی صنعت اور سیاحت کی صنعت۔

بین الاقوامی تجارت سے کیا مراد ہے؟
کسی ایک ملک کا دیگر ممالک کے ساتھ اشیا و خدمات کا لین دین بین الاقوامی تجارت کہلاتا ہے۔

خصوصی اقتصادی زون (SEZ) کیا ہے؟
ایک مخصوص علاقہ جہاں سرمایہ کاروں کو ٹیکس میں چھوٹ، ڈیوٹی فری امپورٹ اور دیگر سرمایہ کاری دوست پالیسیاں فراہم کی جاتی ہیں۔

اہم حقائق و خلاصہ جدول

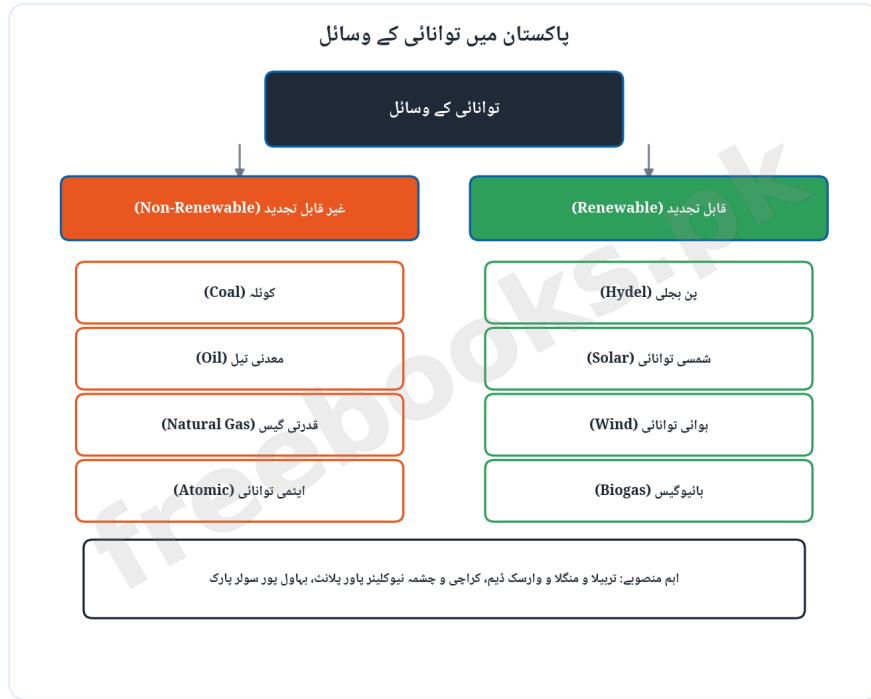
عنوان	خلاصہ
پاکستان کی جی ڈی پی شرح نمو (مالی سال 2025)	2.68 فی صد (اقتصادی سروے 2024-25)
پاکستان کی افرادی قوت	قریباً 83.1 ملین؛ بے روزگاری کی شرح 7.1 فی صد
قدرتی گیس کی دریافت	1952ء، سوئی، ضلع ڈیرہ بگٹی (بلوچستان)
OGDC کا قیام	1961ء
پاکستان معدنی ترقیاتی کارپوریشن (PMDC) کا قیام	1974ء
تربیلا ڈیم	دریائے سندھ پر پن بجلی کی پیداوار کا سب سے بڑا منصوبہ



پاکستان کی سب سے بڑی صنعت	کپڑے کی صنعت (ٹیکسٹائل)
گواہ پورٹ	سی پیک کے تحت پاکستان کی گہری بندرگاہ

خاکہ جات

پاکستان میں توانائی کے وسائل کا خاکہ: غیر قابل تجدید (کوئلہ، تیل، گیس، ایٹمی) اور قابل تجدید (پن بجلی، شمسی، ہوائی، بائیو گیس) توانائی کے وسائل کا خاکہ



پاکستان میں توانائی کے وسائل کا خاکہ

پاکستان کی معدنیات اور بڑی صنعتوں کا خاکہ: اہم معدنیات (لوہا، کوئلہ، تانبا، نمک) اور بڑی صنعتوں (چینی، سیمنٹ، ٹیکسٹائل، سٹیل) کا خاکہ



پاکستان کی اہم معدنیات اور بڑی صنعتیں

اہم معدنیات	بڑی صنعتیں
خام لوہا و کوئلہ	ٹیکسٹائل (سب سے بڑی صنعت)
چٹائی نمک (کھیوڑہ)	چینی و سیمنٹ کی صنعت
قدرتی گیس (سوئی) و تیل	کھاد و سنیل کی صنعت
ٹانبا، کرومائیٹ، جیسم	آٹوموبائل کی صنعت

پاکستان کی معدنیات اور بڑی صنعتوں کا خاکہ

مختصر سوالات و جوابات

معدنیات کی تعریف بیان کریں۔

معدنیات وہ قدرتی وسائل ہیں جو زمین سے کان کنی کے ذریعے نکالے جاتے ہیں اور صنعتوں میں خام مال کے طور پر استعمال ہوتے ہیں، جیسے لوہا، کوئلہ اور ٹانبا۔

قابل تجدید توانائی کے وسائل سے کیا مراد ہے؟

وہ توانائی کے ذرائع جو استعمال ہونے کے بعد دوبارہ حاصل ہو جاتے ہیں، جیسے پن بجلی، شمسی توانائی، ہوائی توانائی اور بائیو گیس۔

پاکستان میں جیسم کا استعمال کن شعبوں میں کیا جا رہا ہے؟

جیسم زمین کی زرخیزی برقرار رکھنے، سیمنٹ کی صنعت، پلاسٹر آف پیرس اور سلفیورک ایسڈ بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔

بے روزگاری کی تعریف کریں۔

انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کے مطابق بے روزگاری وہ حالت ہے جب کوئی شخص کام کرنے کا خواہش مند اور اہل ہونے کے باوجود روزگار سے محروم ہو۔

بین الاقوامی تجارت کیوں اہم ہے؟



یہ عالمی اقتصادی ترقی، اشیا و ٹیکنالوجی کے تبادلے، روزگار کے مواقع اور بہترین الاقوامی تعلقات کو فروغ دیتی ہے۔

چھوٹی صنعت سے کیا مراد ہے؟

وہ صنعتی یونٹس جو مقامی روایتی دستکاریوں کے فروغ اور روزگار کے مواقع فراہم کرتے ہیں، جیسے بجلی کے چھوٹے آلات یا بیکری کی اشیا بنانا۔

شمسی توانائی کیوں اہم ہے؟

یہ سستی، وافر اور ماحول دوست ہے اور پاکستان میں مشینیں، موٹریں اور اے سی چلانے کے لیے استعمال ہو رہی ہے۔

خصوصی اقتصادی زونز سے کیا مراد ہے؟

وہ مخصوص علاقے جہاں ٹیکس میں چھوٹ اور ڈیوٹی فری امپورٹ جیسی سرمایہ کاری دوست پالیسیاں فراہم کی جاتی ہیں تاکہ صنعتی ترقی اور روزگار کو فروغ ملے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

قومی صنعت اور معیشت میں معدنیات کی اہمیت بیان کریں۔

معدنیات روزگار اور ملکی معیشت کی ترقی کا اہم ذریعہ ہیں۔ پیٹرول اور قدرتی گیس نقل حمل کا ایندھن فراہم کرتے ہیں، کونلہ اور گیس کھانا پکانے و حرارت کے لیے استعمال ہوتے ہیں، معدنیات بجلی کی پیداوار و ترسیل میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں، اور لوہا و دیگر معدنیات مشینری کی تیاری میں اہم ہیں۔ سنگ مرمر تعمیرات میں، جبکہ دیگر معدنیات زیورات اور پلاسٹک کی صنعت میں استعمال ہوتی ہیں۔ اس طرح کان کنی کی صنعت پاکستان کی اقتصادی ترقی میں بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔

پاکستان میں گھریلو اور چھوٹی صنعتوں کا تجزیہ کریں۔

گھریلو صنعتیں وہ پیداواری عمل ہیں جو ہنرمند افراد اپنے گھروں میں چھوٹے پیمانے پر کرتے ہیں، جیسے کھیلوں کا سامان، جیوری اور چینی کے برتن بنانا؛ ان سے وابستہ افراد زیادہ تر دیہات و چھوٹے قصبوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ چھوٹی صنعتیں مقامی روایتی دستکاریوں کے فروغ و تحفظ اور روزگار کے مواقع فراہم کرتی ہیں، جیسے بجلی کے چھوٹے آلات اور بیکری کی اشیا بنانا۔ دونوں شعبے ملکی معیشت اور برآمدات میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔



پاکستان میں توانائی کے مختلف دستیاب وسائل کا تجزیہ کریں۔

پاکستان کے توانائی کے وسائل دو اقسام پر مشتمل ہیں: غیر قابل تجدید (کوئلہ، قدرتی گیس، تیل، جوہری توانائی) اور قابل تجدید (پن بجلی، شمسی، ہوائی توانائی اور بائیو گیس)۔ تربیلا، منگلا اور وارسک جیسے ڈیم پن بجلی کے اہم ذرائع ہیں، جبکہ بہاول پور کا شمسی توانائی منصوبہ اور کراچی و چشمہ کے ایٹمی پلانٹ بھی اہم ہیں۔ غیر قابل تجدید وسائل زیادہ توانائی دیتے ہیں مگر آلودگی پیدا کرتے ہیں، جبکہ قابل تجدید وسائل ماحول دوست ہیں لیکن ان کا بنیادی ڈھانچہ مہنگا ہے۔

پاکستان میں ایک صنعت کے طور پر سیاحت کی اہمیت بیان کریں۔

سیاحت پاکستان میں اقتصادی ترقی کا بڑا محرک ہے؛ یہ مہمان نوازی، نقل حمل اور دستکاری جیسے شعبوں میں روزگار پیدا کرتی ہے اور دیہی علاقوں میں معیار زندگی بہتر بناتی ہے۔ مہم جوئی کی سرگرمیاں غیر ملکی سیاحوں کو متوجہ کرتی ہیں، اور تاریخی و ثقافتی سیاحت سے ریونیو جنریشن اور زر مبادلہ حاصل ہوتا ہے۔ اس طرح سیاحت ملکی و علاقائی معیشت دونوں کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

پاکستان کی بین الاقوامی تجارت کے معیشت پر اثرات کا تجزیہ کریں۔

بین الاقوامی تجارت پاکستان کی معاشی ترقی، روزگار کے مواقع اور بین الاقوامی تعلقات کو فروغ دیتی ہے۔ پاکستان کی اہم برآمدات (کپاس کی مصنوعات، چاول، کھیلوں کا سامان) اسے زر مبادلہ کماتی ہیں، جبکہ درآمدات (پیٹرولیم، لوہا و سیٹیل، ادویات) ملکی صنعتی و زرعی ضروریات پوری کرتی ہیں۔ کراچی، پورٹ قاسم اور گوادر جیسی بندرگاہیں اور ڈرائی پورٹس اس تجارت کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں۔

معروضی سوالات (MCQs)

چین پاکستان اقتصادی راہداری منصوبے کا حصہ ہے: (الف) کراچی پورٹ (ب) محمد بن قاسم پورٹ (ج) گوادر پورٹ (د) پسینی پورٹ

درست جواب: (ج) گوادر پورٹ۔ گوادر پورٹ سی پیک (CPEC) کے تحت پاکستان کی اہم گہری بندرگاہ اور تجارتی مرکز ہے۔

پاکستان میں پن بجلی کے لیے ڈیم بنانے کی مناسب جگہ ہے: (الف) شمالی اور شمال مغربی پہاڑی علاقہ (ب) میدانی علاقہ (ج) صحرائی علاقہ (د) ساحلی علاقہ

درست جواب: (الف) شمالی اور شمال مغربی پہاڑی علاقہ۔ پن بجلی کے لیے پاکستان کا شمالی و شمال مغربی پہاڑی علاقہ موزوں ترین ہے۔



منگلا ڈیم تعمیر کیا گیا ہے: (الف) دریائے جہلم پر (ب) دریائے چناب پر (ج) دریائے سندھ پر (د) دریائے راوی پر

درست جواب: (الف) دریائے جہلم پر۔ منگلا ڈیم دریائے جہلم پر واقع ہے اور پاکستان میں پن بجلی کی پیداوار کا تیسرا بڑا ذریعہ ہے۔

پاکستان آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کارپوریشن (OGDC) کا قیام عمل میں آیا: (الف) 1961ء (ب) 1975ء (ج) 1977ء (د) 1982ء

درست جواب: (الف) 1961ء۔ OGDC کا قیام 1961ء میں تیل و گیس کی تلاش کے لیے کیا گیا۔

وارسک ڈیم تعمیر کیا گیا ہے: (الف) دریائے سندھ پر (ب) دریائے چناب پر (ج) دریائے کابل پر (د) دریائے راوی پر

درست جواب: (ج) دریائے کابل پر۔ وارسک ڈیم دریائے کابل پر تعمیر کیا گیا ہے۔

برطانیہ میں مشینوں کا استعمال شروع ہوا: (الف) 16 ویں صدی میں (ب) 17 ویں صدی میں (ج) 18 ویں صدی میں (د) 19 ویں صدی میں

درست جواب: (ج) 18 ویں صدی میں۔ 18 ویں صدی کے آخر میں برطانیہ میں مشینوں کا استعمال شروع ہوا جس سے صنعتی انقلاب برپا ہوا۔

چین اور پاکستان کا مشترکہ شمسی توانائی کا منصوبہ صوبہ پنجاب کے جس شہر میں ہے: (الف) بہاول پور میں (ب) ملتان میں (ج) خانیوال میں (د) راولپنڈی میں

درست جواب: (الف) بہاول پور میں۔ چین اور پاکستان کا مشترکہ قائداعظم سولر پارک بہاول پور، پنجاب میں واقع ہے۔

پاکستان میں پہلا نیوکلیئر پاور پلانٹ لگایا گیا: (الف) کراچی میں (ب) لاہور میں (ج) میانوالی میں (د) پشاور میں

درست جواب: (الف) کراچی میں۔ پاکستان کا پہلا نیوکلیئر پاور پلانٹ (KANUPP) کراچی میں لگایا گیا۔

پاکستان میں قدرتی گیس سب سے پہلے دریافت ہوئی: (الف) 1947ء میں (ب) 1952ء میں (ج) 1958ء میں (د) 1961ء میں

درست جواب: (ب) 1952ء میں۔ پاکستان میں قدرتی گیس 1952ء میں سوئی کے مقام (ضلع ڈیرہ بگٹی، بلوچستان) سے دریافت ہوئی۔

پاکستان کی سب سے بڑی اور دنیا کی دوسری بڑی نمک کی کان ہے: (الف) وڑچھ سالٹ مائن (ب) کھیوڑہ سالٹ مائن (ج) کالا باغ سالٹ مائن (د) نورپور سالٹ مائن



درست جواب: (ب) کھیوڑہ سالٹ مائن۔ کھیوڑہ سالٹ مائن (جہلم) پاکستان کی سب سے بڑی اور دنیا کی دوسری بڑی نمک کی کان ہے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- معاشی ترقی: FY2025 میں GDP شرح نمو 2.68%؛ افرادی قوت 83.1 ملین؛ بے روزگاری 7.1%۔
- معدنیات: لوہا، کونڈ، چٹانی نمک، قدرتی گیس، معدنی تیل، کرومائیٹ، تانبا، گندھک، چسپم، سنگ مرمر، چونے کا پتھر۔
- قدرتی گیس کی دریافت: 1952ء، سوئی (ضلع ڈیرہ بگٹی)؛ OGDC کا قیام 1961ء؛ PMDC کا قیام 1974ء۔
- توانائی: غیر قابل تجدید (کونڈ، تیل، گیس، ایٹمی) بمقابلہ قابل تجدید (پن بجلی، شمسی، ہوائی، بائیو گیس)۔
- پن بجلی کے اہم ڈیم: تربیلا (سندھ)، منگلا (جہلم)، وارسک (کابل)۔
- بڑی صنعتیں: چینی، سیمنٹ، ٹیکسٹائل (سب سے بڑی صنعت)، کھاد، سٹیل، آٹو موٹائل۔
- بندرگاہیں: کراچی پورٹ، پورٹ قاسم، گوادری پورٹ (CPEC)۔
- تجارت کی اقسام: ملکی تجارت اور بین الاقوامی تجارت؛ برآمدات < درآمدات = تجارتی توازن بہتر۔

امتحانی نکات

- معدنیات اور ان کے مقامات کا جدول بنا کر یاد رکھیں۔
- توانائی کے وسائل کو قابل تجدید اور غیر قابل تجدید میں تقسیم کر کے موازنہ کریں۔
- اہم تاریخیں (1952، 1961، 1974) ترتیب سے یاد رکھیں۔
- ڈیموں کے ناموں کو ان کے دریاؤں کے ساتھ جوڑ کر یاد رکھیں (تربیلا-سندھ، منگلا-جہلم، وارسک-کابل)۔
- برآمدات اور درآمدات کی فہرستیں الگ الگ یاد رکھیں۔

